اسلام روکتا ہے (حصہ اول)

(حسد سے، رنجش سے)

شیخ الطریقت متکلم اسلام
مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

خانقاہ حنفیہ، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ سرگودھا

عنوانات ایک نظر میں

حسد کا معنیٰ: 4

حسد نیکیوں کو تباہ کر دیتا ہے: 4

حسد... خیر کا دشمن: 5

نجش... دھوکہ بازی سے بچیں: 5

نجش کا معنیٰ: 5

خرید و فروخت میں دھوکہ بازی: 5

ہر معاملے میں دھوکہ بازی: 6

دھوکہ باز ملعون ہے: 6

سود خوری: 7

اللہ سود کو گھٹاتے ہیں: 7

سودی معاملات کرنے والوں پر لعنت: 8

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ ہمیں تمام نیک اوصاف اپنانے اور برے اوصاف سے بچنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اسی سے متعلقہ ایک حدیث مبارک پیش کی جاتی ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحَاسَدُوا وَ لَا تَنَاجَشُوا وَ لَا تَبَاغَضُوا وَ لَا تَدَابَرُوا وَ لَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَ كُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ التَّقْوَى هٰهُنَا وَيُشِيرُ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِحَسْبِ امْرِءٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ.

صحیح مسلم، رقم الحدیث:6633

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے قطع تعلقی نہ کرو، کسی کے بھاؤ تاؤ پر بھاؤ نہ لگاؤ، اللہ کے بندو! ایک دوسرے کے بھائی بن کر رہو، ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، اس لیے اس پر ظلم نہ کرے، اسے رسوا نہ کرے، اسے (سچی بات میں) جھٹلائے نہیں اور اس کی اہانت نہ کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سینہ مبارک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تین بار فرمایا: تقویٰ کی جگہ یہ (دل) ہے۔ مزید ارشاد فرمایا: انسان کے شریر ہونے کے لیے اتنی بات ہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے، ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کی جان، مال اور عزت (کو نقصان پہنچانا) حرام ہے۔

مذکورہ حدیث مبارک میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے نمبر پر جس برے وصف سے منع فرمایا ہے، وہ باہمی حسد ہے۔

حسد کا معنیٰ:

حسد کا معنی یہ ہے کہ کسی کے پاس کوئی دینی یا دنیاوی نعمت مثلاً مال و دولت ، حسن و جمال ، شہرت و مقبولیت ، صلاحیت و استعداد یا علم و دیانت وغیرہ دیکھ کر یہ خواہش کرنا کہ کاش وہ نعمت اس کے بجائے مجھے مل جائے یا کم از کم اُس کے پاس بھی نہ رہے۔ حسد کرنے والا یہ چاہتا ہے کہ جیسے میں اس نعمت سے محروم ہوں دوسرا شخص بھی محروم ہو جائے۔

حسد نیکیوں کو تباہ کر دیتا ہے:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ ۔

سنن ابی داؤد، رقم الحدیث:4257

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے آپ کو حسد سے خوب اچھی طرح بچاؤ کیونکہ حسد نیکیوں کو ایسے ختم کر دیتا ہے جیسے خشک لکڑیوں کو آگ ختم کر دیتی ہے۔

وہ انسان کس قدر بے وقوف ہو گا جو نیکیاں کم گناہ زیادہ کرتا ہے لیکن اس سے بڑا ایک اور بے وقوف ہے جو نیکیاں کم کرنے کے باوجود ان کو بھی ضائع کر بیٹھتا ہے۔ قرآن کریم میں ہے:

وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ

سورۃ النحل، آیت نمبر 92

ترجمہ: اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جو محنت سے سوت کاتے پھر اس کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے۔

حسد... خیر کا دشمن:

عَنْ ضَمُرَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا لَمْ يَتَحَاسَدُوا۔

المعجم الکبیر للطبرانی، رقم الحدیث:8157

ترجمہ: حضرت ضمرہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ اس وقت تک سلامت رہیں گے جب تک وہ ایک دوسرے پر حسد نہ کریں گے۔

نجش... دھوکہ بازی سے بچیں:

مذکورہ حدیث مبارک میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرے نمبر پر جس برے وصف سے منع فرمایا ہے، وہ دھوکہ بازی ہے۔

نجش کا معنیٰ:

1... خرید و فروخت میں دھوکہ بازی

2... ہر معاملے میں دھوکہ بازی

3... سود خوری

خرید و فروخت میں دھوکہ بازی:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ النَّجْشِ.

صحیح مسلم، رقم الحدیث:3812

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تجارت میں دھوکہ بازی سے منع فرمایا ہے۔

سامان کے ساتھ کسی اور چیز کو خریدنے کی شرط لگانا جس کی وجہ سے دکاندار (بیچنے والے) کو فائدہ ہو اور خریدار کو نقصان ہو اسے فقہ اسلامی میں بیع نجش کہتے ہیں۔ اس طرح کرنا شرعاً گناہ ہے۔

ہر معاملے میں دھوکہ بازی:

عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا وَالْمَكْرُ وَالْخِدَاعُ فِي النَّارِ۔

صحیح ابن حبان، رقم الحدیث:5559

ترجمہ: حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہمارے (اہل اسلام) سے دھوکہ بازی کرے وہ ہم میں سے نہیں، مکر و فریب اور دھوکہ بازی جہنم جانے کا ذریعہ ہے۔

دھوکہ باز ملعون ہے:

عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَلْعُونٌ مَنْ ضَارَّ مُؤْمِنًا أَوْ مَكَرَ بِهِ۔

جامع الترمذی، رقم الحدیث:1941

ترجمہ: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص ملعون ہے جو کسی مومن کو دھوکہ دے یا اس کے ساتھ مکر و فریب کرے۔

فائدہ: اسلام میں دھوکہ بازی حرام ہے کیونکہ اس سے جانی / مالی نقصان ہوتا

ہے۔ اسلام ہر اس کام سے منع کرتا ہے جس میں کسی مسلمان کو نقصان پہنچتا ہو۔

سود خوری:

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِىْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

سورۃ البقرۃ، رقم الآیۃ:275

ترجمہ: سود کھانے والے لوگ جب قیامت والے دن قبروں سے اٹھیں گے تو اس شخص کی طرح اٹھیں گے جسے شیطان نے چھو کر مخبوط الحواس (پاگل) بنا دیا ہو یہ (عذاب) اس لیے ہو گا کہ دنیا میں یہ لوگ کہا کرتے تھے کہ بیع بھی تو سود کی طرح ہوتی ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے بیع کو حلال جبکہ سود کو حرام قرار دیا ہے۔ لہذا جس شخص کے پاس اس کے رب کی طرف سے نصیحت (سود کی واضح حرمت) آگئی ہو اور وہ اس کی وجہ سے سودی معاملات سے آئندہ کے لیے باز آگیا تو گزشتہ زمانے میں جو کچھ سودی معاملہ ہو چکا، سو وہ ہو چکا۔ اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے۔ اور جو شخص دوبارہ سود والے حرام کام کی طرف لوٹا وہ جہنمی ہے وہ ہمیشہ اسی میں رہے گا۔

اللہ سود کو گھٹاتے ہیں:

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِى الصَّدَقٰتِ

سورۃ البقرۃ، رقم الآیۃ:276

ترجمہ: اللہ تعالیٰ سود کے مال کو گھٹاتے ہیں اور صدقہ کے مال کو بڑھاتے ہیں۔

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرِّبَا وَإِنْ كَثُرَ فَإِنَّ عَاقِبَتَهُ تَصِيرُ إِلَى قُلٍّ

مسند احمد، رقم الحدیث:3754

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سود اگرچہ دیکھنے کے اعتبار سے زیادہ ہی دکھائی دے لیکن انجام کے اعتبار سے کم ہی ہوتا ہے۔

سودی معاملات کرنے والوں پر لعنت:

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَقَالَ: هُمْ سَوَاءٌ.

صحیح مسلم، رقم الحدیث:4100

ترجمہ: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے، سود دینے، سودی حسابات و معاملات لکھنے اور سودی لین دین پر گواہ بننے والوں پر لعنت فرمائی ہے اور فرمایا ہے کہ یہ تمام لوگ گناہ گار ہونے میں برابر کے شریک ہیں۔

...جاری ہے

اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

والسلام

پیر، 31 جنوری، 2022ء